پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ کا یہ ترجمہ اس کے اصل متن بتاریخ 29 جولائی 2014 کے مطابق ہے

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

ADB

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہ PDS جاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انہیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	–
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	28 Jul 14

پراجیکٹ کا نام	پاکستان میں پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کا استحکام
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	46538-002
کیفیت/ صورت حال	مجوزہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	سندھ

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنا مراد نہیں ہے۔

شعبے یا ذیلی شعبے کی درجہ بندی	سرکاری شعبے کا انتظام
بنیادی درجہ بندی	
صنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	کوئی صنفی عنصر نہیں

مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم [ہزار]
تکنیکی مدد کا سپیشل فنڈ	-	-	600
عام مالی معاونت	-	-	100،000
شراکت کار	-	-	65000
میزان			**165000**

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:
http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	سی
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	سی
مقامی لوگ	سی

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو

-

غیر رضاکارانہ آباد کاری

-

مقامی لوگ

-

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں) سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

-

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

-

تفصیل

پراجکٹ کے دوران سندھ فندنس ڈ ییپارٹمنٹ ،پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈ ییپارٹمنٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے متعلق محکمے پرائیویٹ بنک اور دوسرے نجی ادراے دراصل اس میں اسٹیک ہولڈر ہیں- اس پراجیکٹ کے ڈیزائن کے لیے تمام اسٹیئک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی اور انکے مشوروں کو شا مل کیا گیا ہے- مشاورت سارے پروجیکٹ کے دوران بھی جاری رہے گی- ایشیائی ترقیاتی بنک کی سندھ حکومت سے پہلی پارٹرشپ کے دوران بھی مشاورت کی گئی تھی اور تمام مشوروں کو پراجیکٹ کے دوران مرحلہ وارشامل کیا گیا تھا ۔ جو اس سے پہلےسندھ میں استعمال ہوچکی تھے ۔

تفصیل:
پبلک پرائیوئٹ پارٹنرشپ کی بڑھوتی کے پراجیکٹ میں ایشیائی ترقیاتی بنک حکومت سندھ کے ساتھ پراٹنر شپ کرے گا تاکہ سندھ میں معاشی طور پر مستحکم اور قابل بھروسہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ(پی پی پی) سسٹم بنایا جاسکے ۔ اس سے نجی شعبے کی سرمایہ کاری کی رکاوٹ کو موثر طریق سے دور کیا جاسکے گا۔ پراجیکٹ کے نتیجے میں نجی شعبئے کی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور روزگار کے مواقع کے بہتر ہونگے۔

پراجیکٹ کی دلیل اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

حکومت پاکستان اور حکومت سندھ نے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) سے درخواست کی ہے کہ وہ پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کو مستحکم بنانے کے لئے مد د فراہم کرے- اس پراجیکٹ میں ایشیائی ترقیاتی بنک حکومت سندھ کے ساتھ پارٹنر شپ بنائے گا تاکہ معاشی طورپر قابل بھروسہ مستحکم اور مضبوط ڈھانچہ بنایا جا سکے- سندھ جو کہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے مگر اس کی انفرا سٹرکچر اور سروسز کی ضروریات دراصل اس کے حکومتی اور سرکاری وسا□ئل سے بہت زیادہ ہیں- فوری طور پر قرضوں کی واپسی اور منصوبوں پر لگائی گئی رقوم کی واپسی صارفین کی جانب سے ادائیگی کی صورت میں ممکن نظر نہیں آتی- خریداری کے روایتی طریقے مہنگے بھی ہیں اور اس میں اضافی وقت لگتا ہے- اس کے برعکس نجی شعبے کے پاس وقت پر ترسیل اور مناسب قیمت میں انفرسٹرکچر کی سرمایہ کاری کو ممکن بنانا نسبتاً آسان ہے۔

انفراسٹرکچر کی اس کمی کو پورا کرنے کے لیے جو سند ھ میں معاشی ترقی کے راہ میں ایک رکاوٹ ہے حکومت سندھ نے 2009 ء میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ(پی پی پی) کا ایک ریفارمز پروگرام شروع کیا۔اس میں انہیں ایشیائی ترقیاتی بینک کی معاونت حاصل ہوئی- حکومت سندھ نے قانونی،ریگولیٹری اور مالی فریم ورک بنائے- اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ قوانین کے اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ گائیڈ لائنز او طریقہ کار متعین کیے گئے- پی پی پی پالیسی بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ تا کہ سالانہ ترقیاتی بجٹ مٰیں سے مناسب پراجیکٹ کی نشان دہی ہو سکے جو کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے موزوں رہیں گے-

پراجیکٹ ڈویلپمنٹ سہولت (پی ڈی ایف)اور (وی جی ایف) بھی بنائے گئے تا کہ اس کو مزید قابل عمل، آسان اور کم لاگت بنایا جا سکے- یہ طرح 2010ء میں حیدر آباد میں میر پور خاص کے درمیاں دو رویہ سڑک کی تعمیر کا ٹھکیہ دیا جس پر ٹو ل ٹیکس عائد کیا جانا تھا- مضبوط سیاسی پشت پناہی اور پہلے ہی پراجیکٹ کی مثبت کارکردگی سے عوام میں پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ (پی پی پی) کے لیے مزید دلچسپی پیدا ہوئی اور کئی پراجیکٹس کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

اس وقت بھی زراعت، خوراک، توانائی، صحت اور دیگر شعبے میں کئی پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پراجیکٹ چل رہے ہیں- پانچ مکمل ہونے کے قریب میں اورسینتیس 37 ابھی شروع نہیں ہوئے- کچھ پر اجیکٹ بوجوہ مناسب انتخاب نہیں ہیں- پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پراجیکٹ کے انتخاب کے لیے ایک بہتر طریقہ کار کی ضرورت ہے جس میں i) پراجیکٹ کا چناؤ صوبہ کے سالانہ ترقیاتی پلان کا حصہ ہو- ii) کور اور نان کور ریونیو کا حصول اور رسک کا جائزہ لیا جائے-

پچھلے سال میں ایشیائی ترقیاتی بینک اور حکومت سندھ کے درمیان تکنیکی تعاون نے پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کے لیے بہتر فضاء بنائی ہے- تاہم جیسے جیسے یہ فروغ پائے گی- حکومتی اداروں کی صلاحیت اور مالی معاونت کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا اور ان پر مزید توجہ دینا ہوگی-

نجی شعبے کو راغب کرنے کے لیے اور ان کے رسک کو کم از کم کرنے کے لیے کریڈ ٹ رسک گارنٹی (وی جی ایف)کو بھی استعمال کیا گیا تاکہ کمرشل رسک کو کم از کم کیا جا سکے-اس طرح سرمایہ کاری کا رسک بھی حکومت سندھ نےاپنے ذمہ لے لیا ہے- اس کا (وی جی ایف) بھی کچھ کم رہ گیا ہے اور لائیبلٹیز بڑھ گئی ہیں-۔ مستقبل میں رسک کو کم کرنے کے لیے محکماتی اور مالیاتی رسک، جو کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں سے پیدا ہو رہے ہیں، ان کو مستحکم کرنے کے ضرورت ہے-

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ(پی پی پی) کے فوائد سندھ میں بڑھائے جا سکتے ہیں اور اس لیے ایک مضبوط فریم ورک، رسک کی منصفانہ تقسیم کا طریقہ کار اور نقصانات سے بچاؤ کے خطرات کو کم کرنے کا نظام موجود ہے- تعمیری اور ترقیاتی پراجیکٹ کا انتخاب معاشی اور مالی تجزیہ اور سندھ کے انفرسٹرکچر کے مسائل کے لحاظ سے ہونا

چاہیے۔ متعلقہ محکموں کی کارکردگی بہتر بنا نے کی بھی ضرورت ہے تا کہ وہ ایسے پراجیکٹ کا انتخاب اور اس پر عمل درامد کر سکیں جن سے صوبے کی معاشی اور معاشرتی ترقی ہو سکے۔

مجوزہ پراجیکٹ حکومت پاکستان اور حکومت سندھ کی مدد کرے گا تا کہ وہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے دیرپا ترقی اور تعمیر کے منصوبوں سے مستفید ہو سکیں۔ یہ ایشیائی ترقیاتی بنک کی2020ء کی سٹریٹجی سے مطابقت رکھتے ہیں جن میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے جس سے تبدیلی رونما ہو سکتی ہے اور تعمیر کی بنیادی ترجیحات کی نشاندہی،کنٹری آپریشن بزنس پلان 16-2014 ء میں بھی ہوئی جہاں یہ پراجیکٹ سب سے پہلے رکھے گئے۔

ایشیائی ترقیاتی بنک کی حکومت سندھ کے ساتھ 2009 ء سے پارٹنر شپ موجود ہے- مجوزہ پراجیکٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت تعمیر و ترقی کے لیے سندھ گروتھ اینڈ رورل ریواٹیلایزیشن پروگرام کلسٹر پروگروام کے تحت حاصل ہونے والے تجربے سے استفادہ حاصل کرے گا۔

ترقیاتی اثرات

نجی شعبے کی سرمایہ کاری اور سندھ میں روزگار کے مواقع میں اضافہ

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
مربوط شہری پلاننگ کا اجراء مالی طور پر مستحکم نجی شعبہ کی شمولیت اور سندھ میں صوبائی تعمیری کاموں میں اضافہ	–

کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے لے حکومت سندھ کی صلاحیت میں اضافہ (پی ایس ایف) کا قیام اور اس کو فعال بنانا- متعلقہ محکموں کی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ سے متعلق صلاحتیوں کا استحکام-	–
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	**مادی تبدیلیا**
–	–

کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ	–
مشاورتی خدمات –	
پروکیورمنٹ –	
پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں: http://www.adb.org/projects/46538-002/business-opportunities	

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	–
حقائق کی جانچ پڑتال	–
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	–
منظوری	–
آخری جائزہ مشن	–

سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
–	–	–	–	–	–	–

استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
–	–	–	–	–
رقم کی مجموعی ادائیگی				
–	–	–	–	–

■ معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ----- آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ------ اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ---- اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو۔

منظوری نمبر	کیٹیگری						
	شعبہ جاتی	سماجی	مالی	معاشی	دیگر	تحفظ کے امور	پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے
–	–	–	–	–	–	–	–

■ رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADB کا ذمہ دار	افسر یاسم ایم الہان- کیالار سس(yelhan@adb.org)
ADB کا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل اور ویسٹ ایشیا ڈیپا رٹمنٹ
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	پبلک مینجمنٹ فنانس سیکٹر اینڈ ٹریڈ ڈویژن
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	–

■ رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/46538-002/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/46538-002/documents